احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 16 جولائی 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10 -FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 16 جولائی 2008ء 12 رجب 1429 ہجری 16 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 161

دین کا فہم

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جس شخص کو اللہ تعالیٰ بھلائی اور ترقی دینا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے۔

(بخاری کتاب العلم باب من یرد اللّٰہ بہ خیرا حدیث نمبر 69)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے مبارک موقع پر

42 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2008ء

27,26,25 جولائی بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر جماعت احمدیہ برطانیہ کا 42 واں جلسہ سالانہ مورخہ 25، 26، 27 جولائی 2008ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 25 جولائی 2008ء

6:00 بجے سہ پہر — **خطبہ جمعہ براہ راست حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**
9:25 بجے رات — **پرچم کشائی**
9:30 بجے رات — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم

افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 26 جولائی 2008ء

3:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
3:20 بجے دوپہر — تقریر انگریزی۔ عصر حاضر میں خلافت کی اہمیت
(مکرم راویل بنجارائف صاحب)
3:50 بجے دوپہر — تقریر اردو۔ خلافت احمدیت اور خدمت قرآن
(مکرم مولانا نصیر احمد قمر صاحب)
4:30 بجے سہ پہر — تقریر انگریزی۔ خلافت راشدہ
(مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد)
5:00 بجے سہ پہر — **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**
8:30 بجے شام — معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
9:00 بجے رات — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 27 جولائی 2008ء

3:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
3:20 بجے دوپہر — تقریر اردو۔ برکات خلافت اور ہماری ذمہ داریاں
(مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب)
3:50 بجے سہ پہر — اردو نظم
4:00 بجے سہ پہر — تقریر انگریزی۔ خلافت احمدیہ کے سو سال
(مکرم رفیق احمد حیات صاحب)
4:30 بجے سہ پہر — اردو نظم
4:40 بجے سہ پہر — معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
5:10 بجے سہ پہر — تقریر اردو۔ نظام خلافت کی اہمیت
(مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب)
6:10 بجے سہ پہر — **عالمی بیعت**
8:30 بجے شام — معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
9:00 بجے رات — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم

اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

فوری ضرورت اساتذہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ محلّہ دار الیمن وسطی ربوہ میں ناصر ہائی سکول کے نام سے لڑکوں کے لئے ایک اردو میڈیم سکول کا آغاز کر رہی ہے۔ نئے تعلیمی سیشن (اگست 2008ء) سے اس سکول میں چھٹی کلاس سے نہم کلاس تک (لڑکوں کے لئے) باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو جائے گا۔ لڑکوں کے اس سکول کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسے احمدی مرد اساتذہ کی ضرورت ہے جو وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول فوری نظارت تعلیم میں جمع کروا دیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

فزکس۔ ایم ایس سی/بی ایس سی + بی ایڈ/بی ایس ایڈ ترجیحی اہلیت: تجربہ

بیالوجی۔ ایم ایس سی/بی ایس سی + بی ایڈ/بی ایس ایڈ ترجیحی اہلیت: تجربہ

عربی۔ ایم اے عربی + بی ایڈ ترجیحی اہلیت: تجربہ

آرٹ ٹیچر۔ ایم اے/بی اے + فائن آرٹ میں کم از کم ڈپلومہ ترجیحی اہلیت: فنون آرٹ میں مہارت

باقی صفحہ 11 پر

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز میں انگریزی، میتھ، کیمسٹری اور بیالوجی کی تدریس کیلئے جماعتی خدمت سے سرشار اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ کو لکھ کر ادارہ ہذا کو مورخہ 31 جولائی 2008ء تک بھجوا دیں۔

قابلیت: ایم ایس سی/بی ایس سی، بی ایڈ
ایم اے/بی اے، بی ایڈ

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (حالات اور خدمات)

نمبر 4

سوال: حضور نے ضرورت مذہب پر کب لیکچر دیا۔

جواب: 22 جنوری 1920ء کو۔

سوال: حضور نے ''مستقبل میں امن کا قیام اسلام سے وابستہ ہے'' کے موضوع پر کب تقریر فرمائی۔

جواب: 15 فروری 1920ء کو بریڈلا ہال لاہور میں۔

سوال: ''دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا'' حضور نے یہ خطاب کب اور کہاں فرمایا۔

جواب: 11/اپریل 1920ء کو سیالکوٹ میں۔

سوال: ''نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے'' آپ نے یہ نظم کب لکھی۔

جواب: جون 1920ء میں۔

سوال: حضور کا حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ المعروف ''اُم طاہر'' بنت حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب سے نکاح کب ہوا۔

جواب: 7 فروری 1921ء کو۔

سوال: مبلغین کلاس کا اجراء کب ہوا۔

جواب: 21 جون 1921ء کو۔

سوال: حضور نے ہستی باری تعالیٰ کے عنوان پر کب خطاب فرمایا۔

جواب: جلسہ سالانہ 1921ء کے موقع پر۔

سوال: مصر میں مشن قائم کرنے کے لئے کون روانہ ہوئے اور کب۔

جواب: مکرم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی 18 فروری 1922ء کو قادیان سے روانہ ہوئے۔

سوال: حضور کی کونسی تصنیف ایڈورڈ ہشتم کو پیش کی گئی۔

جواب: 27 فروری 1922ء کو جماعت احمدیہ کے وفد نے حضور کی تصنیف ''تحفہ شہزادہ ویلز'' لاہور میں ایڈورڈ ہشتم کو پیش کی۔ یہ کتاب انہی کے لئے لکھی گئی تھی۔

سوال: حضور نے پنجاب کی اچھوت اقوام میں دعوت الی اللہ کی سکیم کب پیش فرمائی۔

جواب: اپریل 1922ء میں۔

سوال: جماعت احمدیہ کی مستقل طور پر پہلی مجلس شوریٰ کب منعقد ہوئی۔

جواب: 16,15/اپریل 1922ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حفظ قرآن کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: مئی 1922ء میں۔

سوال: انگریزی اخبار ''البشریٰ'' کی اشاعت کب اور کہاں سے شروع ہوئی۔

جواب: 20 مئی 1922ء کو قادیان سے۔

سوال: حضور نے لجنہ اماء اللہ کی بنیاد کب رکھی۔

جواب: 25 دسمبر 1922ء کو۔

سوال: منارۃ المسیح کی تکمیل کب ہوئی۔

جواب: 16 فروری 1923ء کو۔

سوال: تحریک شدھی کے خلاف جہاد کا اعلان کب فرمایا۔

جواب: 7 مارچ 1923ء کو۔

سوال: آپ نے تحریک شدھی کے علاقہ میں مجاہدین کا پہلا وفد کب روانہ فرمایا۔

جواب: 12 مارچ 1923ء کو۔

سوال: جرمنی میں مشن قائم کرنے کے لئے کون تشریف لے گئے اور کب۔

جواب: 18 دسمبر 1923ء کو محترم ملک غلام فرید صاحب جرمنی میں مشن قائم کرنے کے لئے برلن پہنچے۔

سوال: حضور پہلے سفر یورپ کے لئے کب روانہ ہوئے۔

جواب: حضور 12 جولائی 1924ء کو سفر یورپ کیلئے قادیان سے روانہ ہوئے۔

سوال: دمشق کب پہنچے اور اس سفر کی اہمیت کیا ہے۔

جواب: 4/اگست 1924ء کو حضور دمشق پہنچے اور نزول مسیح کی پیشگوئیوں میں سے ایک پیشگوئی ظاہری طور پر بھی پوری ہوئی۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

پیر 21 جولائی 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-30 am	خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-05 am	احمدیہ پیس ویلج
4-35 am	عربی سیکھیے
5-05 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-40 am	سیرت النبی ﷺ
6-05 am	تلاوت، درس، خبریں
7-00 am	احمدیہ پیس ویلج
7-30 am	لقاء مع العرب
8-40 am	خطبہ جمعہ
9-40 am	عربی سیکھیے
10-10 am	سوال وجواب
11-05 am	سیرت النبی ﷺ
11-25 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-00 pm	جامعہ احمدیہ کلاس
2-20 pm	فرانسیسی سروس
2-45 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
3-25 pm	فرانسیسی سروس
4-25 pm	انڈونیشین سروس
5-20 pm	طب وصحت (بالوں کی حفاظت)
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-20 pm	بنگلہ سروس
8-05 pm	خطبہ جمعہ
9-10 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
10-05 pm	جامعہ احمدیہ کلاس
11-05 pm	فرانسیسی سیکھیے
11-30 pm	فرانسیسی سروس

منگل 22 جولائی 2008ء

12-35 am	عربی سروس
1-35 am	لقاء مع العرب
2-40 am	خبریں
3-15 am	جامعہ احمدیہ کلاس
4-35 am	خطبہ جمعہ
5-35 am	تقاریر جلسہ سالانہ
6-15 am	تلاوت، درس، خبریں
7-10 am	فرانسیسی سروس
7-30 am	لقاء مع العرب
8-40 am	خطبہ جمعہ
9-45 am	تقاریر جلسہ سالانہ
10-20 am	طب وصحت
11-00 am	فرانسیسی سروس
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-10 pm	گلشن وقف نو
2-10 pm	سوال وجواب
3-35 pm	مقصد حیات
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سندھی سروس
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-05 pm	بنگلہ سروس
8-05 pm	جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
9-00 pm	گلشن وقف نو
9-55 pm	سوال وجواب
11-20 pm	انتخاب سخن

بدھ 23 جولائی 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-30 am	خبریں
3-00 am	گلشن وقف نو
3-55 am	مقصد حیات
4-25 am	ایم ٹی اے ٹریول
5-00 am	جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-05 am	عربی سیکھیے
7-20 am	لقاء مع العرب
8-25 am	گلشن وقف نو
9-20 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
9-40 am	سوال وجواب
11-10 am	جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-10 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
3-00 pm	سوال وجواب
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سواحیلی سروس
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-05 pm	بنگلہ سروس
8-05 pm	خطبہ جمعہ 13 جون 1986ء
9-10 pm	جلسہ UK
9-45 pm	گلشن وقف نو
10-50 pm	کوئز: خلافت جوبلی

باقی صفحہ 12 پر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم ظفر احمد ظفر صاحب

حضرت ابوبکر صدیقؓ کا عشق و اطاعت رسولؐ

حضرت ابوبکر صدیقؓ رسول اللہ ﷺ کے یار غار تھے۔ آپؓ کا نام عبداللہ تھا اور کنیت ابوبکر۔ والد کی کنیت ابوقحافہ تھی اور نام عثمان بن عامر۔ والدہ کی کنیت ام الخیر تھی اور نام سلمٰی بنت صخر بن عامر۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اسلام لانے سے قبل حضرت ابوبکر کا نام عبدالکعبہ تھا لیکن اسلام قبول کرنے کے بعد رسول اللہ نے یہ مشرکانہ نام تبدیل کر کے عبداللہ رکھ دیا"۔

(ابوبکر از محمد حسین ہیکل سابق وزیر معارف مصر ترجمہ:۔شیخ محمد احمد پانی پتی ص 39)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اگر تم اس (رسول) کی مدد نہ کرو تو اللہ (پہلے بھی) اس کی مدد کر چکا ہے جب اسے ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا (وطن سے) نکال دیا تھا اس حال میں کہ وہ دو میں سے ایک تھا۔ جب وہ دونوں غار میں تھے اور وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

(سورۃ التوبہ:40)

قرآن کریم کی اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے جہاں اپنی اس نصرت کا ذکر فرمایا ہے جو ہجرت کے موقع پر آنحضرت ﷺ کے شامل رہی وہاں اس محبت کے تعلق کا بھی ذکر ملتا ہے جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو آپؐ کا صاحب اور سچا دوست قرار دیا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ ظہور اسلام سے قبل ہی آنحضرت ﷺ کے گہرے دوست تھے۔ اس تعلق محبت کا آغاز اس طرح ہوا کہ۔

آپؐ کا قیام مکہ کے اس محلے میں تھا جہاں حضرت خدیجہ بنت خویلدؓ اور دوسرے بڑے بڑے تاجر سکونت پذیر تھے اور جن کی تجارت یمن و شام تک پھیلی ہوئی تھی۔ اسی محلے میں رہنے کے باعث رسول اللہ سے ان کا رابطہ پیدا ہوا اور دونوں ایک دوسرے کے گہرے دوست بن گئے۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب آپؐ حضرت خدیجہؓ سے شادی کرنے کے بعد انہیں کے گھر منتقل ہو گئے تھے۔

بعثت سے قبل رسول اللہؐ عزلت اور گوشہ نشینی پسند کرتے تھے اور آپؐ نے کئی سال سے لوگوں کے ساتھ ملنا جلنا کم کر دیا تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو رسالت کے شرف سے مشرف کیا تو حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کسی شخص کے ذریعہ معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ حضرت ابوبکر فوراً آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دریافت کیا کہ اے محمدؐ کیا آپ نے دعویٰ کیا ہے کہ اللہ آپؐ سے کلام کرتا ہے آپؐ نے فرمایا یہ بات درست ہے۔ اس پر آپ نے کسی قسم کے تردد کا اظہار نہ کیا اور ایک لمحے کے توقف کے بغیر ایمان لے آئے۔ چنانچہ خود رسولؐ اللہ فرماتے ہیں۔

میں نے جس کسی کو اسلام کی طرف بلایا اس نے کچھ تردد اور ہچکچاہٹ کا اظہار کیا سوائے ابوبکر بن ابی قحافہ کے۔ جب میں نے انہیں اسلام کی دعوت دی تو انہوں نے بغیر کسی تامل کے فوراً میری آواز پر لبیک کہا"۔

(ترمذی ابواب المناقب باب ما لاحدٍ عندنا ید حدیث نمبر 3661)

آنحضرت ﷺ پر ایمان لانے کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے باوجود آپ نے اس پیغام کو جو آنحضرت ﷺ خدا تعالیٰ کی طرف سے لائے تھے کھلے بندوں لوگوں تک پہنچانا شروع کیا اور اس کے لئے بے انتہا تکالیف برداشت کیں اور یہ سب کچھ آنحضرت ﷺ سے غیر معمولی محبت کی وجہ سے تھا۔

ایک روز رسول اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ قریش مکہ کو تبلیغ کرنے کے لئے نکلے اور اس مقصد کے لئے مسجد حرام میں تشریف لے گئے۔ وہاں پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے لوگوں کو اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف دعوت دی۔ یہ پہلا موقع تھا کہ کسی نے حرم شریف میں آکر لوگوں کو اس طور پر اسلام کی دعوت دی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی اس دعوت پر کفار اور مشرکین ان پر ٹوٹ پڑے، بلکہ ان ظالموں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو گرا لیا اور انہیں مارنے لگے۔ عتبہ بن ربیعہ نے تو حضرت ابوبکرؓ کے چہرے پر بھی ضربات لگائیں۔

یہ حال دیکھ کر ان کے قبیلے والے آگے بڑھے اور انہیں چھڑا کر گھر لے آئے۔ شام کے وقت آپؓ کو ہوش آیا تو آپ نے پہلا سوال ہی یہی کیا کہ "رسول اللہ ﷺ کا کیا حال ہے"۔ اس پر پہلے تو ان کی والدہ نے کہا کہ مجھے کچھ نہیں معلوم۔ پھر ام جمیل بنت الخطاب کے ذریعے سے معلوم ہوا کہ نبی اکرم ﷺ صحیح اور تندرست ہیں۔ اس کے بعد آپ نے پھر پوچھا "آپؐ کہاں ہیں"۔ اس پر بتایا گیا کہ آپ دار ارقم میں ہیں۔ یہ سن کر آپؓ آنحضرت ﷺ سے ملنے کے لئے بے چین ہو گئے۔ آپؓ کے اصرار پر والدہ انہیں رسول کریم ﷺ کے پاس لے کر گئیں۔ آنحضرت ﷺ نے جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یہ حال دیکھا تو آپؐ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

اس وقت تک حضرت ابوبکر صدیقؓ کی والدہ ابھی مسلمان نہیں ہوئی تھیں، لیکن اس لمحے تو وہ خود آپؓ کو لے کر نبی اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی تھیں۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اس موقع پر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں، اس کم بخت عتبہ کو میرے منہ سے کیا سروکار تھا! اس کے بعد مزید عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ میری نیک بخت والدہ ہیں۔ آپؐ ان کے لئے دعا کریں کہ اسلام قبول کر لیں۔ لہٰذا آنحضرت ﷺ نے ان کے لئے دعا کی اور انہوں نے اسلام قبول کر لیا"

(ابوبکرؓ مصنفہ مولوی محمد علی چراغ 30,29)

آپ آنحضرت ﷺ کے اس قدر شیدائی تھے کہ رسول اکرم ﷺ نے کفار کے ساتھ جتنی جنگیں کیں ان میں آپ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، اور بہت زیادہ مالی مدد کی۔ یہی نہیں بلکہ آپ نے خود بھی ہر جنگ میں رسول خدا ﷺ کا بھرپور ساتھ دیا، اور آپ کی ہمیشہ یہی خواہش رہی کہ وہ اللہ کی راہ میں اپنی جان اسلام پر قربان کر دیں۔ اسی لئے تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ:۔

"میں نے ہر ایک کے احسان اور بھلائی کا بدلہ اس دنیا میں دے دیا ہے۔ لیکن ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم پر جو احسانات ہیں، ان کا بدلہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن دے گا"۔

(ترمذی ابواب المناقب باب ما لاحدٍ عندنا یدٌ حدیث نمبر 3661)

آپ کو آنحضرت ﷺ سے انتہائی عشق تھا۔ آپؐ کی تکلیف حضرت ابوبکرؓ کے لئے ناقابل برداشت تھی۔

ایک روز آنحضرت ﷺ بیمار ہو گئے تو کمزوری کی وجہ سے بستر پر پڑے سو گئے، آپؓ زیارت کے لئے حاضر ہوئے تو دیکھا کہ آنحضرت ﷺ بستر مرض پر پڑے ہیں تو حضرت ابوبکر صدیقؓ کو شدید غم لاحق ہوا، جب گھر واپس لوٹے تو خود بھی رسول اللہ ﷺ کے غم میں بیمار ہو گئے، جب نبی کریم ﷺ اپنے مرض سے شفایاب ہوئے تو ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کرنے تشریف لائے۔ (جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو) ان کا چہرہ خوشی سے دمکنے لگا کہ رسول اللہ ﷺ شفایاب ہو گئے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس عدیم النظیر محبت کا نقشہ کچھ اس طرح کھینچا ہے۔

مَرِضَ الْحَبِیْبُ فَعُدْتُّہٗ
فَمَرِضْتُ مِنْ اَسَفِیْ عَلَیْہِ
شُفِیَ الْحَبِیْبُ فَزَارَنِیْ
فَشُفِیْتُ مِنْ نَظْرِیْ اِلَیْہِ

میرے حبیب ﷺ بیمار ہوئے تو میں نے ان کی بیمار پرسی کی، پس میں اس غم کے مارے خود بیمار ہو گیا۔ پھر میرے حبیب ﷺ کو شفاء حاصل ہوئی تو وہ میرے ہاں تشریف لائے اور ان پر نظر پڑتے ہی میں بھی شفایاب ہو گیا۔

(من وصایا الرسول جلد 112 لوصیة الثانیه والخمسون ص 487 از طٰه عبد الله الهيشمي)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آنحضرت ﷺ ایک روز مسجد میں تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: "اللہ نے اپنے بندے کو یہ حق دیا کہ خواہ وہ دنیا کو اختیار کرے خواہ آخرت کو لیکن اس نے آخرت میں اللہ کے قرب کو اختیار کیا حضرت ابوبکرؓ زار و قطار رونے لگے یہاں تک کہ ہچکی بندھ گئی۔ مجلس میں موجود صحابہ کو تعجب ہوا کہ آپ کیوں روتے ہیں لیکن آپؓ سمجھ گئے تھے کہ رسول اللہ خود اپنا ذکر فرما رہے ہیں۔

پھر آپ نے عرض کیا۔

"یا رسول اللہ! آپ پر ہماری جانیں اور ہماری اولاد قربان ہو کیا ہم آپ کے بعد زندہ رہ سکیں گے"؟

رسولؐ اللہ نے یہ سن کر فرمایا "مسجد میں لوگوں کے گھروں کے جس قدر دروازے ہیں بند کر دیئے جائیں۔ سوائے ابوبکر کے دروازے کے"۔ پھر آپؐ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا:۔

میں نے اپنے صحابہ میں سے ابوبکرؓ سے افضل کسی کو نہیں پایا اور اگر میں بندوں میں سے کسی کو اللہ کے سوا خلیل بنانا چاہتا تو ابوبکرؓ کو بناتا لیکن ابوبکرؓ سے میرا تعلق ہم نشینی، بھائی چارے اور ایمان کا ہے یہاں تک کہ اللہ ہمیں اپنے پاس اکٹھا کر لے۔

(بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی باب قول النبی سدو االابواب حدیث نمبر 3654، ترمذی ابواب المناقب باب لو کنت متخذاً

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ہر مشکل میں آپؐ کا ساتھ دیا۔ چنانچہ حضرت آنحضرت ﷺ کو جب کفار نے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تو آپ ﷺ نے خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت ہجرت کا ارادہ فرمایا اس وقت بھی حضرت ابوبکرؓ ہی آپ کے ساتھ تھے۔

چنانچہ "جب کفار کی اذیت انتہاء کو پہنچ گئی اور صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے ماتحت مدینہ کی طرف ہجرت شروع کی تو حضرت ابوبکر بھی تیار ہو گئے۔ مگر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم ٹھہرے رہو یہاں تک کہ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے حکم ہو۔ اکثر صحابہ ایک ایک دو دو کر کے مکہ سے نکل گئے تھے۔ لیکن آنحضرت ﷺ خدا تعالیٰ کے حکم کا انتظار کر رہے تھے۔ آخر وہ وقت آپہنچا کہ کفار نے رسول اللہ ﷺ کے قتل کے لئے پورا انتظام کر لیا۔ تب آپؐ کو حکم ہوا کہ اب ہجرت کر جائیں۔ آپ نے حضرت ابوبکرؓ کو اطلاع دی اور حضرت علیؓ کو اپنی جگہ بستر پر لٹایا اور خود حضرت ابوبکر کے ساتھ رات کی تاریکی میں نکل پڑے۔ مکہ معظمہ سے تین میل کے فاصلہ پر غار ثور تھی وہاں جا پہنچے۔

(سیرۃ النبیؐ کامل لابن ہشام ص 490)

غار میں پہلے حضرت ابوبکرؓ داخل ہوئے اور رات کی تاریکی میں اسے اپنے ہاتھوں سے صاف کیا پھر آپ ﷺ غار میں داخل ہوئے۔ رات کی تاریکی میں حضرت ابوبکر کو محسوس ہوا کہ ایک بل سے سانپ نکل رہا ہے حضرت ابوبکر نے اپنا پاؤں اس بل کے

اوپر رکھ دیا پاؤں پر زہریلے سانپ نے ڈس لیا۔ اس وقت آنحضرت ﷺ آرام فرما رہے تھے لیکن آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس ڈر سے کہیں رسول اللہ ﷺ بیدار نہ ہو جائیں، ذرا بھی حرکت نہ کی۔ درد کی شدت سے ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آنسو نکل آئے کچھ دیر بعد آنحضرتؐ کی آنکھ کھل گئی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے ابوبکر! کیا بات ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان! سانپ نے ڈس لیا ہے، نبی کریم ﷺ نے اپنا مبارک لعاب دہن اس پر لگایا تو جو درد ان کو محسوس ہو رہا تھا وہ ایسا ختم ہوا کہ گویا سانپ نے ڈسا ہی نہ ہو۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد 3 حدیث نمبر 6025)

اب قریش نے آپؐ کی تلاش شروع کی آخر غار کے منہ تک سراغ مل گیا اور یہ لوگ اس موقعہ پر پہنچ گئے جہاں سے ان کے پاؤں غار والوں کو دکھائی دیتے تھے۔ حضرت ابوبکر یہ دیکھ کر غمگین ہوئے کہ اب رسول اللہ ﷺ کا کیا بنے گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غم نہ کرو ہم دو نہیں ایک تیسرا یعنی خدا بھی ہمارے ساتھ ہے۔ چنانچہ تعاقب کرنے والوں کو یہ توفیق نہ ملی کہ وہ غار کے اندر جھانک سکیں اور واپس چلے گئے۔ کھانے کا انتظام حضرت ابوبکرؓ نے یہ کر رکھا تھا کہ ان کا غلام عامر بن فہیرہ بکریاں چراتا ہوا شام کو غار کے منہ پر لے آتا۔ ان کا دودھ دوھ کر آپ کو دے دیتا اور اسی پر گذارہ کیا جاتا۔ تین دن رات یہی صورت رہی پھر وہ اونٹ لئے جو حضرت ابوبکرؓ نے اسی غرض سے پہلے تیار کر رکھے تھے اور مدینہ کو روانہ ہوئے۔ گو حضرت ابوبکرؓ کا ایک غلام بھی ساتھ تھا مگر حضرت ابوبکر خود رسول اللہ ﷺ کی خدمت اپنے ہاتھ سے کرتے یہاں تک کہ یہ قافلہ صحیح سلامت مدینہ پہنچ گیا"۔

(سیرۃ النبی لابن ھشام ص 498)

حضرت ابوبکر صدیقؓ کو آنحضرت ﷺ سے جس طرح بے مثال محبت تھی اسی طرح آپ کی اطاعت بھی بے مثال تھی۔ اور آپ کے ارشاد پر بے مثال قربانیاں پیش کیں۔

مسجد بنانے کی ضرورت پیش آئی تو زمین کی ساری قیمت حضرت ابوبکرؓ نے ادا کی۔ لڑائیوں میں مال خرچ کرنے کی ضرورت پیش آتی تو حضرت ابوبکر سب سے آگے ہوتے تھے۔ ایک موقعہ پر حضرت عمرؓ نے اپنا آدھا مال حضرت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لا حاضر کیا کہ وہ اس موقعہ پر ضرور حضرت ابوبکرؓ سے سبقت لے جائیں گے حضرت ابوبکرؓ آئے اور جو کچھ ان کے پاس تھا سب کا سب حاضر کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت کیا کہ گھر میں کیا چھوڑ آئے ہو تو عرض کیا اللہ اور اس کا رسول اس طرح اپنا سارا مال آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ اس لئے آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:۔

کسی کے مال نے مجھے اتنا فائدہ نہیں پہنچایا جتنا ابوبکر کے مال نے پہنچایا ہے۔

(ترمذی ابواب المناقب باب مالاحدٍ عندنا یدٌ)

پھر آپ کی غیر معمولی اطاعت اور آنحضرت ﷺ سے بے مثال محبت کا نمونہ اس وقت نظر آتا ہے جب آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد آپ خلافت کے مقام پر فائز ہوئے۔

بیعت کے بعد جب حضرت ابوبکرؓ نے حضرت اسامہؓ کے لشکر کو کوچ کا حکم دیا جسے آنحضرت ﷺ نے روانہ کرنے کا ارادہ فرمایا تھا تو بعض لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خدمت میں درخواست کی کہ اس وقت مدینہ کے حالات درست نہیں۔ اس لئے یہ لشکر روانہ نہ کیا جائے یا کم از کم حضرت اسامہؓ جو نو عمر ہیں ان کی بجائے کسی اور کو امیر لشکر مقرر کر دیا جائے۔ انہوں نے خلافت کے بارہ میں مہاجرین اور انصار کے اختلافات اور عرب قبائل کی بغاوت کا سہارا لیا اور حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں عرض کی کہ موجودہ دور مسلمانوں کے لئے سخت نازک اور پر خطر ہے، ہر طرف بغاوت کے شعلے بھڑک رہے ہیں، اس موقع پر لشکر شام بھیج کر مسلمانوں کی جمعیت کو منتشر کرنا مناسب نہ ہوگا۔ لیکن ابوبکرؓ نے نہایت ثابت قدمی اور اولوالعزمی سے فرمایا:۔

مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر مجھے یہ یقین ہو کہ جنگل کے درندے مجھے اٹھا کر لے جائیں گے تو بھی میں اسامہ کے اس لشکر کو روانہ ہونے سے نہیں روک سکتا جسے رسول اللہ نے روانہ ہونے کا حکم دیا تھا۔ اگر مدینہ میں میرے سوا کوئی بھی متنفس باقی نہ رہے تو بھی میں اس لشکر کو ضرور روانہ کروں گا"۔

ایک روایت یہ بھی ہے، جب حضرت اسامہؓ نے دیکھا کہ ان کے خلاف چہ میگوئیاں کی جا رہی ہیں تو انہوں نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ آپ حضرت ابوبکرؓ کے پاس جائیے اور ان سے درخواست کریں کہ لشکر کی روانگی کا حکم منسوخ کر دیں تا کہ بڑھتے ہوئے فتنوں کے مقابلے میں یہ لشکر ممد و معاون ہو سکے اور مرتدین کو آسانی سے مسلمانوں پر حملہ کرنے کی جرأت نہ ہو۔ ادھر انصار نے حضرت عمرؓ سے کہا اگر حضرت ابوبکرؓ لشکر کو روانہ کرنے پر مصر ہوں تو ہماری طرف سے ان کی خدمت میں یہ درخواست کریں کہ وہ کسی ایسے آدمی کو لشکر کا سردار مقرر فرمائیں جو عمر میں حضرت اسامہؓ سے بڑا اور تجربہ کار ہو۔ حضرت عمرؓ نے جا کر سب سے پہلے حضرت اسامہ کا پیغام دیا۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا:۔

"اگر جنگل کے کتے اور بھیڑیئے مدینہ میں داخل ہو کر مجھے اٹھا لے جائیں تو بھی میں وہ کام کرنے سے باز نہیں آؤں گا جسے رسول اللہ نے کرنے کا حکم دیا ہے"۔

اس کے بعد حضرت عمرؓ نے انصار کا پیغام دیا۔ یہ سنتے ہی حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا "اے ابن خطاب! اسامہؓ کو رسول اللہ ﷺ نے امیر مقرر فرمایا ہے اور تم مجھے کہتے ہو کہ میں اسے اس کے عہدے سے ہٹادوں"۔

چنانچہ حضرت اسامہؓ کی قیادت میں جب یہ لشکر روانہ ہونے لگا تو حضرت ابوبکر صدیقؓ اس لشکر کو روانہ کرنے کے لئے مدینہ سے باہر تشریف لائے۔ روانگی کے وقت لوگوں نے یہ حیرت انگیز نظارہ دیکھا کہ اسامہ تو سواری پر سوار ہیں اور خلیفۂ رسولؐ ان کے ساتھ ساتھ پیدل چل رہے ہیں یہ سب کچھ اس لئے تھا کہ لوگوں کے دلوں میں حضرت اسامہؓ کی تعظیم و تکریم کا جذبہ پیدا ہو جسے آنحضرت ﷺ نے اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا تھا۔

حضرت اسامہؓ کے لئے یہ صورت حال قابل قبول نہ تھی کہ وہ تو گھوڑے پر سوار ہوں اور رسول اللہؐ کا سب سے محبوب ساتھی، خلیفۃ المسلمین اور مسلمانوں کا سب سے قابل تعظیم شخص بڑھاپے کے باوجود پیدل چل رہا ہو۔ انہوں نے عرض کی:

"اے خلیفۂ رسول! یا تو آپ بھی سوار ہو جائیے ورنہ میں بھی اتر پڑتا ہوں"

اس پر حضرت ابوبکرؓ نے جواب دیا:

"واللہ! نہ تم اترو گے نہ میں سوار ہوں گا۔ کیا ہوا اگر میں نے ایک گھڑی اپنے پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود کر لئے"۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے لشکر کو الوداع کرتے ہوئے حضرت اسامہ سے کہا "اگر آپ چاہو تو میری مدد کے لئے عمر کو چھوڑتے جاؤ"۔

اس پر حضرت اسامہؓ نے بڑی خوشی سے حضرت عمرؓ کو حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ واپس جانے کی اجازت دے دی"۔

اللہ اللہ حضرت ابوبکرؓ آنحضرت ﷺ کے ایک ایک لفظ کی کس طرح اطاعت کرتے ہیں کہ حضرت اسامہ کی اجازت کے بغیر حضرت عمر کو بھی روکنا پسند نہ کیا۔

(ابوبکر صدیق مصنفہ محمد حسین ہیکل ص 126 تا 129)

آنحضرت ﷺ کو جو محبت حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ تھی اس کا کچھ تذکرہ بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔

"ایک شخص جہاد سے واپس آیا۔ اس وقت نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے، چنانچہ وہ شخص جب آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اکرم ﷺ نے اس کا استقبال کیا اور فرمایا: صحیح سلامت واپس بھی آ گئے اور مال غنیمت بھی حاصل کر لیا ہے، ہاں، بتاؤ، کس کام سے آئے ہو؟ اس آدمی نے دریافت کیا کہ آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون شخص ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ۔ اس شخص نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ میری مراد عورتوں میں سے نہیں ہے بلکہ مردوں میں سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے والد (یعنی ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی باب من فضائل ابی بکر)

آنحضرت ﷺ کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو نماز کی امامت کے لئے حضرت ابوبکرؓ کو ہی آپ نے منتخب فرمایا۔ اس ذیل میں حضرت عائشہؓ کی ایک روایت قابل ذکر ہے۔ آپ فرماتی ہیں:۔

"جب رسول اللہ زیادہ بیمار ہوئے تو بلال نماز کے لئے عرض کرنے آئے۔ آپ نے فرمایا ابوبکرؓ سے کہہ دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ میں نے کہا ابوبکر بہت رقیق القلب انسان ہیں۔ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو ضبط نہ کر سکیں گے اور اس طرح لوگوں کی نماز میں خلل پڑے گا۔ اگر آپ عمر کو نماز پڑھانے کا حکم دیں تو بہتر ہو۔ آپ نے یہ سن کر فرمایا، ابوبکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ اس پر میں نے حفصہ سے کہا ابوبکر رقیق القلب ہیں وہ نماز میں رونا شروع کر دیں گے اور لوگوں کی نماز میں خلل پڑے گا۔ تم رسول اللہؐ سے کہو کہ وہ ابوبکر کی جگہ عمر کو نماز پڑھانے کا حکم دیں۔ چنانچہ حفصہ نے یہی بات جا کر آپ سے کہہ دی۔ اس پر آپ نے فرمایا یقیناً یقیناً تم وہی عورتیں ہو جنہوں نے یوسفؑ کو بہلانے پھسلانے کی کوشش کی تھی۔ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ اس پر حفصہ نے مجھ سے کہا تم نے مجھے ناحق شرمندہ کرایا"۔

(ترمذی ابواب المناقب باب مروا ابا بکرٍ فلیصل الناس)

رسول اللہؐ کے حسب ارشاد ابوبکرؓ نے نماز پڑھائی۔ ایک دن ابوبکر مدینہ سے باہر تشریف لے گئے تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ حضرت بلالؓ نے حضرت ابوبکرؓ کو نہ پا کر حضرت عمرؓ سے نماز پڑھانے کو کہا۔ حضرت عمرؓ بلند آواز تھے۔ جب آپ نے تکبیر کہی تو اس کی آواز حضرت عائشہ کے حجرے میں رسول اللہ کے کانوں تک پہنچی۔ آپ نے فرمایا "ابوبکر کہاں ہے؟ اللہ اور مسلمان یہ بات پسند کرتے ہیں کہ ابوبکر نماز پڑھائیں"۔

(ابوبکر صدیق مصنفہ محمد حسین ہیکل ص 59)

پھر ایک اور واقعہ احادیث میں ملتا ہے جس سے آنحضرت ﷺ کی حضرت ابوبکرؓ سے محبت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے چنانچہ روایات میں ملتا ہے کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمرؓ کے درمیان کسی بات پر تکرار ہو گئی حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ سے معذرت کی لیکن حضرت عمرؓ نے معذرت قبول نہ کی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس واقعہ کا ذکر آنحضرت ﷺ کے ساتھ کیا۔ اتنے میں حضرت عمرؓ بھی آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے اور اپنی غلطی پر معذرت کرنے لگے۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی یا رسول اللہ غلطی تو میری تھی میں معذرت کرتا ہوں اس پر آنحضرت ﷺ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور فرمایا:

یعنی اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تم نے کہا تو جھوٹا ہے لیکن ابوبکر نے کہا آپ سچے ہیں اس نے اپنے مال و جان سے میری ہمدردی کی کیا تم میرے دوست کو میرے لئے چھوڑو گے اور آپ نے یہ بات دو یا تین دفعہ دہرائی۔

(بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی باب قول النبی لو کنت متخذاً خلیلاً)

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب۔افسر جلسہ گاہ برطانیہ

آؤ لوگو! کہ یہیں نور خدا پاؤ گے!!

جلسہ سالانہ برطانیہ میں جوق در جوق شرکت کریں

جولائی کا مہینہ شروع ہوتے ہی لندن کی فضاؤں میں ایک عجیب بھینی بھینی خوشبو رچ بس جاتی ہے۔ یوں لگتا ہے کہ ہم ایک ایسی منزل کے قریب تر ہو رہے ہیں جس کا سارا سال انتظار لگا ہوا تھا۔ یہ ساعت سعد آئے گی تو اکناف عالم سے احمدیت کے شیدائی اور شمع خلافت کے پروانے اڑ کر یہاں پہنچیں گے اور اس ملک کے مخلصین کے ساتھ مل کر تین دن کچھ ایسی محویت اور فدائیت کے عالم میں گزاریں گے کہ یہ حسین اور بابرکت دن تو چند لمحوں کی طرح پلک جھپکنے میں گزر جائیں گے لیکن سب کو، دل و جان سے پیارے آقا کے بابرکت کلمات سے، ایک مستجاب، محبوب الٰہی وجود کی دعاؤں کی برکت سے، کچھ اس طرح مالا مال کر جائیں گے کہ ان کی روح پاتال تک سیراب ہو جائے گی اور اس روحانی تجربہ کی لذت سارا سال ان کے دلوں کو گرماتی رہے گی۔ واپس جاتے ہی وہ پھر اگلے جلسہ سالانہ کے انتظار میں دن گننے لگ جائیں گے!

یہ کوئی تصوراتی خاکہ نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر سال جلسہ میں شامل ہونے والے ہزاروں افراد اس تجربہ سے گزرتے ہیں اور جلسہ کی حسین یادیں ان کی زندگی کا مستقل حصہ بن جاتی ہیں۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ اپنی ایک منفرد شان اور امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفس نفیس اس میں شمولیت، حضور انور کے جلسہ سالانہ کے دوران ایک خطبہ جمعہ اور چار روح پرور خطابات، پانچوں نمازوں میں موجودگی، جملہ انتظامات کی براہ راست تفصیلی نگرانی اور راہنمائی اور حضور انور کی ہمہ وقت جلسہ کے ماحول میں موجودگی کی برکت سے جلسہ سالانہ یوکے کی فضاؤں میں ایک عجیب روحانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ روحانی کیفیت مخلصین کے دلوں میں اترتی، دعاؤں میں ڈھلتی اور مومنین کی باہمی محبت والفت میں چھلکتی دکھائی دیتی ہے۔ جلسہ کے یہ تین دن کہنے کو صرف تین دن ہوتے ہیں لیکن مخلصین کے دلوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کر جاتے ہیں اور جو ان دنوں کی برکتوں سے پورا فائدہ اٹھاتے ہیں ان کی زندگیوں میں ایک روحانی انقلاب برپا کر دیتے ہیں۔

امسال تو اس جلسہ سالانہ کی شان عام جلسوں سے بہت بڑھ کر ہوگی۔ ابھی سے دلوں میں ایک جذباتی ہیجان کی کیفیت پیدا ہو رہی ہے۔ خلافت کی نعمت الٰہی پر سو سال پورے ہونے پر ہر احمدی کا دل جذبات تشکر سے لبریز ہوگا۔ وہ جابجا سجدات شکر بجا لاتا نظر آئے گا۔ اس نعمت خلافت کے زندہ و تابندہ مظہر کو اپنے درمیان پا کر عشاق کے دل کی کیا حالت ہوگی اور دوسری طرف شمع خلافت پر پروانوں کو نثار ہوتے دیکھ کر پیارے آقا کے دل سے کس طرح محبت بھری دعائیں بے اختیاری کے عالم میں پھوٹ پھوٹ کر نکل رہی ہوں گی۔ ہر طرف خلافت کی برکتوں کے تذکرے ہوں گے۔ ہر زبان پر خلافت سے وابستگی کی باتیں ہوں گی۔ ہر مجلس میں اس شمع پر پروانہ وار فدا ہونے کے وعدوں کی تجدید ہو رہی ہوگی۔

یہ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 42 واں جلسہ سالانہ ہے جو 25-26 اور 27 جولائی 2008ء کو جماعت احمدیہ کی بہت وسیع جلسہ گاہ حدیقۃ المہدی میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس جلسہ سالانہ کو یہ امتیاز بھی حاصل ہے کہ یہ خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کے سال میں برطانیہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ یہ خلافت احمدیہ کی دوسری بابرکت صدی کا پہلا جلسہ سالانہ ہے جو حدیقۃ المہدی برطانیہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ میں شاملین کی تعداد گزشتہ سب سالوں سے زیادہ ہوگی اور یہ تعداد خلافت احمدیہ سے احباب جماعت کی دلی محبت کا نشان بن کر ہمیشہ ایک یادگار رہے گی۔

جلسہ سالانہ کے دوران نماز تہجد کا باجماعت اہتمام ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں پانچوں نمازیں جلسہ گاہ میں باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔ قرآن مجید اور احادیث نبویہ کا درس ہوتا ہے۔ ذکر الٰہی اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر صبح و شام درود پڑھنے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جلسہ سالانہ کی کارروائی میں سب سے اہم حصہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے علمی اور روحانی خطابات ہوتے ہیں۔ غیر از جماعت معززین بھی خطاب کرنے کے لئے تشریف لاتے ہیں علاوہ ازیں امسال جلسہ سالانہ کے دوران مندرجہ ذیل احباب کرام کی تقاریر بھی ہوں گی۔

☆ مکرم ومحترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ (نظام خلافت کی اہمیت) اردو میں

☆ مکرم ومحترم رفیق احمد حیات صاحب۔ امیر جماعت احمدیہ برطانیہ (خلافت احمدیہ کے سو سال) انگریزی میں

☆ مکرم ومحترم سید محمود احمد شاہ صاحب۔ ناظر اصلاح وارشاد ربوہ (خلافت کی برکات اور ہماری ذمہ داریاں) اردو میں

☆ مکرم ومحترم نصیر احمد صاحب قمر ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن (خلافت احمدیہ اور خدمت قرآن) اردو میں

☆ مکرم ومحترم راویل بخاریائف صاحب۔ لندن (عصر حاضر میں خلافت کی اہمیت) انگریزی میں

☆ خاکسار عطاء المجیب راشد امام بیت الفضل لندن (خلافت راشدہ) انگریزی میں

یہ امر قابل ذکر ہے کہ سب تقاریر کا دنیا کی بارہ زبانوں میں رواں ترجمہ کا انتظام ہوتا ہے اس طرح اکناف عالم سے آنے والے احباب اپنی اپنی زبان میں سب تقاریر سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔ جلسہ سالانہ کے آخری روز ایک نہایت ہی ایمان افروز اور دلربا تقریب بھی منعقد ہوتی ہے جو بیعت کی عالمگیر تقریب کہلاتی ہے۔ دوران سال جماعت احمدیہ میں داخل ہونے والے لاکھوں افراد بیک وقت خلیفۂ وقت کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے اور اپنی اپنی زبانوں میں ساتھ کے ساتھ بیک وقت بیعت کے الفاظ دوہرا کر جماعت احمدیہ کے روحانی عالمگیر نظام میں شامل ہوتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے عالمگیر مواصلاتی نظام MTA کے ذریعہ ساری دنیا کے نو احمدی اور پرانے احمدی اس غیر معمولی اور منفرد نوعیت کی تقریب میں شمولیت کرتے ہیں۔ جلسہ سالانہ کی ساری کارروائی MTA پر ساتھ کے ساتھ نشر کی جاتی ہے جو ساری دنیا میں دیکھی اور سنی جاتی ہے۔

برطانیہ میں کئی ماہ سے جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں تیاریاں ہو رہی ہیں۔ جلسہ سالانہ، جلسہ گاہ اور خدمت خلق کے ہزاروں کارکنان لمبے عرصہ سے اپنے اپنے شعبہ جات میں مصروف عمل ہیں اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے کے لئے آنے والوں کے لئے ہر ممکن سہولت مہیا کرنے کے لئے ہمہ تن مصروف ہیں۔ ساری جماعت کے احباب ان مہمانوں کے لئے چشم براہ ہیں جو اس مقدس جلسہ میں شمولیت کے لئے اور اپنے دامن جلسہ سالانہ کی برکتوں سے بھرنے کے لئے تیاریوں میں مصروف ہیں۔ یہ مہمان دراصل سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمان ہیں جو اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آ رہے ہیں جس کا آغاز آپ نے 1891ء میں فرمایا تھا۔ پہلے جلسہ میں صرف 75 افراد شامل ہوئے اور ایک روز کا یہ جلسہ قادیان دارالامان کی ایک چھوٹی سی بیت اقصیٰ میں منعقد کیا۔ یہ دراصل ایک مقدس بیج تھا جو خدا کے اذن سے بویا گیا اور اب اسی کے فضل سے ایک عظیم الشان عالمگیر درخت بن گیا ہے جس کی شاخیں ساری دنیا میں پھیل چکی ہیں۔ آج کروڑوں افراد اس عالمگیر درخت کی چھاؤں میں قرب الٰہی اور وصل الٰہی کی دائمی لذتوں سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔

جلسہ سالانہ کی برکتوں کا کوئی شمار نہیں۔ مامور من اللہ اور امام الزمان کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے، اس کی دعوت پر امام وقت کے در پر حاضر ہونے سے تو دنیا و آخرت سنور جاتی ہے اور ہر شخص ان محبت بھری دعاؤں کا وارث بنتا ہے جو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے ان سب لوگوں کے حق میں فرمائیں جو قیامت تک اس آسمانی آواز پر لبیک کہتے ہوئے، خلوص نیت کے ساتھ، ان جلسوں میں شامل ہوتے رہیں گے۔ ذرا اندازہ تو کیجئے اس خوش نصیب کا جو جلسہ سالانہ میں سچی نیت سے آتا ہے اور دن رات اپنے ایمان کو تازہ کرنے اور اپنے دینی علم کو بڑھانے کے بعد جب واپس جاتا ہے تو حضرت مسیح پاک کی یہ شفقت بھری دعائیں اس پر سایہ فگن ہوتی ہیں۔ آپ نے فرمایا:

ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔

(اشتہار 7 دسمبر 1892ء مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 351)

خدا کرے کہ یہ سب مقدس دعائیں شاملین جلسہ کے شامل حال رہیں۔ آمین

لائی گسٹرم لوسی ڈم

(Ligustrum Lucidum)

یہ سدا بہار اور مضبوط ترین پودا ہے جس کی زیادہ سے زیادہ بلندی آٹھ دس فٹ ہوتی ہے۔ یہ پودا مضبوط ہونے کے باعث گھر اور باغ میں کئی سال تک موجود رہتا اور پھول پیدا کرتا ہے۔ اس جھاڑی نما پودے کی موجودگی میں دیگر پھولدار پودوں کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ اس پودے کی سب سے بڑی پہچان یہ ہے کہ اس کی شاخیں نیچے کی طرف لٹکی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ پودا زرد اور سفید رنگ کے انتہائی خوشبودار پھول دیتا ہے۔ یہ پودا زیادہ تر قلم کے ذریعے پیدا کیا جاتا ہے۔ اس کے پتے سال بھر قائم رہتے ہیں جن کی وجہ سے یہ پودا پورا سال پُر بہار نظر آتا ہے۔ اکثر گھروں میں دوسرے جھاڑی نما پودوں کی نسبت اس کی کاشت کو ترجیح دی جاتی ہے۔

مکرم عزیز احمد رانا صاحب

سولر ٹیکنالوجی ۔ ایک تعارف

سولر انرجی کی پہلی قسط مطبوعہ الفضل 22 فروری 2008ء میں سولر ٹیکنالوجی سے متعلق جنرل معلومات فراہم کی گئی تھیں۔ آج ہم آپ کو چند ایسی اشیاء کا تعارف پیش کریں گے جو کہ آسانی کے ساتھ گھریلو استعمال میں لائی جاسکتی ہیں۔

سولر چولہا (Solar Stove)

یہ ایک بہت سادہ سا آلہ ہے جس میں سورج کی شعاعوں کو ایک جگہ مرکوز کر کے 200 سے 300 ڈگری تک حرارت حاصل کی جاسکتی ہے اور ہر طرح کی اشیاء پکائی یا گرم کی جاسکتی ہیں۔ اس کی شکل عام ڈش انٹینا کی طرح ہے اور یہ کام بھی اسی اصول پر کرتا ہے جیسے ڈش انٹینا تمام لہروں کو LNB پر مرکوز کرتا ہے اسی طرح چولہا سورج کی شعاعوں کو ایک پوائنٹ (نقطہ) پر مرکوز کرتا ہے یہ بات یاد رکھنے کی ہے چونکہ سورج حرکت میں رہتا ہے اس لئے تھوڑی تھوڑی دیر بعد چولہے کو سمت متعین کرنے کے لئے ہلانے کی ضرورت ہوتی ہے مگر بہت جلد یہ اپنے نقطہ پر بڑی چیز (دیگچی/توا) کو گرم کر دیتا ہے اس چولہا کی افادیت یہ ہے کہ اس سے ایندھن (Fuel) بمع تیل، لکڑی اور گیس کی بہت بچت ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ دھویں سے بچا جاسکتا ہے۔ یہ چولہا بیرونی استعمال یعنی پکنک وغیرہ کے لئے نہایت موزوں ہے۔

سولر لیمپ (Solar Lamp)

سولر لیمپ ایک نہایت چھوٹا سا اور سادہ سا لیمپ ہے جو کہ کچھ عرصہ دھوپ میں رکھنے سے چارج ہو جاتا ہے اور پھر دو سے تین گھنٹے چلنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس کے اوپر ایک Silicon کا سولر سیل لگا ہوا ہوتا ہے جو کہ دھوپ میں رکھنے سے چارج ہو جاتا ہے۔

سولر گارڈن لائٹ (Solar Garden Light)

سولر لیمپ کی طرح سولر گارڈن لائٹ بھی سولر سیل سے چارج ہوتی ہے۔ دن بھر سورج کی روشنی سے چارج ہونے کے بعد شام کو چند گھنٹے کے لئے روشنی فراہم کرتا ہے۔ ایک چیز جو سولر لیمپ اور سولر گارڈن لائٹ میں مشترک ہے وہ Rechargeable بیٹری ہے جو کہ دھوپ سے چارج ہوتی ہے بالکل اسی طرح جس طرح کہ گاڑی کی بیٹری چارج ہوتی ہے۔

سولر پینل (Solar Penal)

سولر پینل چونکہ Silicon Cells سے بنتا ہے اس لئے ابھی یہ قیمتاً بہت مہنگا ہے مگر گھروں کی چھتوں کو اس طرح ڈیزائن کیا جاسکتا ہے کہ ان پر پینل لگائے جاسکیں اگر یہ ٹیکنالوجی پاکستان میں عام ہو جائے تو بہت سے ایندھن Fuel کی اور توانائی خاص طور پر بجلی کی بچت ہوسکتی ہے۔

گرین ہاؤس ایفیکٹ (Green House Effect)

سولر انرجی کے استعمال کی بدولت ایک بہت بڑا مسئلہ جو کہ دنیا کو درپیش ہے اس سے بچنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔ عام ایندھن کے استعمال سے بہت سی مختلف قسم کی Gases ہوا میں شامل ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے Ozone Layer جو کہ خدا تعالیٰ نے زمین کی حفاظت کے لئے پیدا کی ہے کو نقصان پہنچ رہا ہے اس سے Ultraviolet شعاعیں سطح زمین پر براہ راست آنا شروع ہوگئی ہیں جس سے زمین کی درجہ حرارت 2 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ بڑھ چکا ہے اور مسلسل اس میں اضافے کا خدشہ ہے اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو Glaciers کی جو برف سالہا سال سے موجود ہے وہ پگھل کر سمندر کی سطح کو بلند کر دے گی اس سے زمین کا بہت سا حصہ زیر آب آجائے گا بلکہ یوں کہیں کہ کئی ایک چھوٹے ملک صفحۂ ہستی سے مٹ جائیں گے ان ممالک میں سب سے پہلا نام Myanmar (برما) کا ہے۔ Ozone Layer کو نقصان پہنچانے میں سب سے بڑا ہاتھ Livelosty کا ہے جو کہ گیس اور آئل سے بنے Fuels پر چلتی ہے اس سے کاربن ڈائی آکسائیڈ CO_2 ہوا میں پھیلتی ہے اور Ozone Layer کی تباہی کا باعث ہے۔

اب یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے توانائی حاصل کرنے کے تمام ذرائع ختم ہو رہے ہیں اور صرف سورج ہی ایک ایسی واحد طاقت ہے جس میں انرجی کم نہیں ہوئی اور یہی ایک ایسی طاقت ہے جس سے دنیا کا نظام قائم ہے اور انرجی حاصل کر رہا ہے اس وجہ سے بھی سورج کی روشنی کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔

حاصل بحث یہ ہے کہ ہمیں آج یا کل سورج سے حاصل انرجی کی افادیت کو تسلیم کرنا ہوگا اور آخر کار سولر انرجی ہی مستقبل کی واحد قوت بن کر ابھرے گی۔

مزید معلومات یا رابطہ کے لئے۔

Pakistan Council Of Renewable Energy Technologies.
No: 25, H-9, Islamabad
Phone: +92-51-4434933
Email: shamsi@isb.comsats.net.pk

بقیہ صفحہ 4

جس طرح قرآن کریم نے حضرت ابوبکر کو آنحضرت ﷺ کا صاحب اور دوست قرار دیا اسی طرح آنحضرت ﷺ نے بھی اس روایت میں ابوبکر کے لئے صاحبی میرا دوست کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔

حضرت مسیح موعود آیت الیوم اکملت لکم دینکم کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

''کہتے ہیں جب یہ آیت اتری تو ابوبکرؓ رو پڑے، کسی نے کہا اے بڈھے کیوں روتا ہے؟ آپؓ نے جواب دیا کہ اس آیت سے آنحضرت ﷺ کی وفات کی بو آتی ہے۔ کیونکہ یہ مقررشدہ بات ہے کہ جب کام ہو چکتا ہے تو اس کا پورا ہونا ہی وفات پر دلالت کرتا ہے۔ جیسا دنیا میں بندوبست ہوتے ہیں اور جب وہ ختم ہو جاتا ہے تو عملہ وہاں سے رخصت ہو جاتا ہے۔ جب آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ والا واقعہ سنا تو فرمایا سب سے سمجھدار ابوبکر ہے اور یہ فرمایا کہ اگر دنیا میں کسی کو دوست رکھتا تو ابوبکر کو رکھتا اور فرمایا۔ ابوبکر کی کھڑکی مسجد میں کھلی رہے باقی سب بند کردو۔ کوئی پوچھے کہ اس میں مناسبت کیا ہوئی؟ تو یاد رکھو کہ مسجد خانہ خدا ہے جو سرچشمہ ہے تمام حقائق ومعارف کا۔

اس لئے فرمایا کہ ابوبکرؓ کی اندرونی کھڑکی اس طرف ہے تو اس کے لئے یہ بھی کھڑکی رکھی جاوے۔ یہ بات نہیں کہ اور صحابہؓ محروم تھے۔ نہیں۔ بلکہ ابوبکرؓ کی فضیلت وہ ذاتی فراست تھی جس نے ابتداء میں بھی اپنا نمونہ دکھایا اور انتہاء میں بھی۔ گویا ابوبکرؓ کا وجود مجموعۃ الفراستین تھا''۔

(ملفوظات جلد 4 ص 678)

ان روایات اور واقعات میں جہاں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی آنحضرت ﷺ سے غیر معمولی محبت اور عشق اور وفا نظر آتی ہے۔ وہاں آنحضرت ﷺ کی اس انتہائی محبت کی جھلک بھی نظر آتی ہے جو آپ کو حضرت ابوبکر صدیقؓ سے تھی۔ اور آقا اور غلام کا ایک محبت بھرا تعلق ابھر کر سامنے آتا ہے۔ جو ہمارے لئے ایک بہترین نمونہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس نمونہ کو اپنانے اور امام وقت کے ساتھ محبت و وفا کا تعلق بڑھانے اور ہمیشہ ہر حال میں آپ کی اطاعت کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

وہیل چیئر پر بیٹھ کر فولڈرز کی تقسیم

جماعت احمدیہ ہالینڈ نے 9 تا 18 مارچ 2001ء اور 30 مارچ تا کیم اپریل بھرپور دعوت الی اللہ کر کے 14 لاکھ پچاس ہزار فولڈرز تقسیم کئے۔

ان ایام میں کثیر تعداد میں عورتوں اور مردوں اور بچوں نے جذبہ قربانی سے سرشار مثالیں قائم کیں۔ اس کام کے لئے مسلسل طویل فاصلے پیدل طے کئے گئے اور ایسے کئی داعیان الی اللہ بھی تھے جن کے پاؤں اس مبارک کام کے دوران چھلنی ہوئے اور وہ پٹیاں باندھ کر دعوت الی اللہ میں مسلسل مصروف رہے۔ بعض دنوں میں موسم بہت خراب رہا بارش اور طوفان میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب اس کار خیر میں مصروف رہے۔ اکثر احباب کو اس قدر پیدل چلنے کی عادت نہ تھی اور پیدل سفر کرنے سے ٹانگوں میں سخت درد ہوتا تھا۔ بعض دوست بیمار بھی ہوئے مگر ہومیو پیتھک دوا آرنیکا اور برائیونیا استعمال کرتے اور اگلے روز پھر فولڈرز تقسیم کرنے کے لئے حاضر ہو جاتے۔ ایک داعی الی اللہ ایسے بھی تھے جو معذور تھے مگر انہوں نے وہیل چیئر (Wheel Chair) پر بیٹھ کر لوگوں کے گھروں میں یہ فولڈرز پہنچائے۔ کئی احباب نے اپنے کاموں، کاروبار وغیرہ سے چھٹیاں لے رکھی تھیں تا کہ اس جہاد کی برکتوں کو زیادہ سے زیادہ سمیٹ سکیں۔ ایک دوست ایسے بھی تھے کہ جب اس غرض کے لئے ان کو کام سے چھٹی دینے سے انکار کر دیا گیا تو انہوں نے وہ کام ہی چھوڑ دیا اور ان ایام میں تقسیم لٹریچر کے جہاد میں بھرپور حصہ لیا۔ خدا تعالیٰ نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے اس جذبہ کو اس پیار سے قبول فرمایا کہ محض اپنے فضل سے فولڈرز کی تقسیم کا کام مکمل ہوتے ہی پہلے سے بہتر کام ان کو عطا فرما دیا۔

(الفضل 10 نومبر 2001ء)

لہسن
بلڈ پریشر کے لئے مفید

روزانہ لہسن کا سپلیمنٹ لینا جیسا کہ گارلی کیئر گولیاں Arteriosclerosis (خون کی شریانوں کا سخت ہونا) کو روکتا ہے۔ بلکہ جو خرابی پہلے سے ہو چکی ہوا سے درست بھی کرتا ہے۔ واشنگٹن DC میں منعقد ہونے والی امریکن ہارٹ ایسوی ایشن کانفرنس میں ایک جرمن مطالعے کے مطابق لہسن رگوں میں بننے والے تھوجے (Arterial Plaque) کو 40 فیصد کم کرتا ہے اور 42 کلینیکل ٹرائلز نے ظاہر کیا ہے کہ لہسن Cardiovascular Risk مثلاً ہائی بلڈ پریشر میں بہت فائدہ مند ہے۔

(ماخوذ ماہنامہ ''قومی صحت'' لاہور ستمبر 2006ء)

ادرک
جوڑوں کے درد میں مفید

ادرک جوڑوں کے درد (آرتھرائیٹس) کے لئے ویسے ہی اثر دکھاتا ہے جیسے کہ درد دور کرنے والے دوسرے علاج (Pain Killer) وغیرہ۔

تحقیق سے ظاہر ہوا ہے کہ پراسٹا گلینڈن (Prostaglandin) جو کہ کیمیائی پیغام رساں ہوتے ہیں۔ Osteoarthntic (ہڈی اور جوڑ سے متعلقہ سوزش) اور درد پیدا کرتے ہیں۔ انہیں ادرک کے کیمیائی اجزا روکتے ہیں۔ ادرک Chemokines کو بھی روکتی ہے جو سوزش پیدا کرنے والے لحمیات ہیں۔

(ماخوذ ماہنامہ ''قومی صحت'' لاہور ستمبر 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84051 میں محمد احمد

ولد فتح محمد قوم جٹ بُھٹہ پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 56258۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد وصیت نمبر 41991

مسل نمبر 84052 میں فوزیہ شاہین

بنت عبدالعزیز قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان ذاتی (2) طلائی زیور مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال ولد نذیر احمد

مسل نمبر 84053 میں نصیرہ ناصر

بنت رانا ناصر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناصر وصیت نمبر 57562

مسل نمبر 84054 میں سندس مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) کانٹے زیور -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سندس مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناصر وصیت نمبر 57652

مسل نمبر 84055 میں امتہ الودود

زوجہ سید محمود احمد بخاری قوم بٹ پیشہ سلائی عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/8000 روپے (3) سلائی مشین دو عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الودود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناصر وصیت نمبر 57652

مسل نمبر 84056 میں رانا خالد محمود

ولد رانا مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی 10 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناصر وصیت نمبر 57652

مسل نمبر 84057 میں رانا اعجاز احمد

ولد رانا رشید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناصر وصیت نمبر 57652

مسل نمبر 84058 میں فوزیہ نصیر

بنت نصیر احمد جٹھ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناصر وصیت نمبر 57652

مسل نمبر 84059 میں مدیحہ مقبول

بنت مقبول احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال وصیت نمبر 50706

مسل نمبر 84060 میں اقبال احمد

ولد غلام محمد قوم بسراء پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد شاہد ولد ملک امیر بخش

مسل نمبر 84061 میں منظوراں بیگم

زوجہ محمد اقبال قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/120000 روپے (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منظوراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ججہ ولد محمد شفیع ججہ

مسل نمبر 84062 میں محمد اقبال

ولد محمد صادق قوم باجوہ پیشہ مزدوری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ججہ ولد محمد شفیع ججہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اللہ لوک

مسل نمبر 84063 میں منصورہ عرفان

زوجہ عرفان ناصر قوم وڑائچ پیشہ بیوٹیشن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مراد آباد سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/117000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصورہ عرفان۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد گھمن ولد نبی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقرب جاوید گھمن ولد جاوید احمد گھمن

مسل نمبر 84064 میں رخشندہ بیگم

زوجہ سرور احمد قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مراد آباد کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے مالیتی اندازاً -/360000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ بیگم۔

گواہ شدنمبر 1 محمد شعیب احمد ولد سرور احمد۔ گواہ شدنمبر 2 مقرب جاوید گھمن ولد جاوید احمد گھمن

مسل نمبر 84065 میں اسد عدیل انور

ولد انور احمد خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیمہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اسد عدیل انور۔گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 84066 میں ندیم احمد

ولد منور احمد قوم جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ندیم احمد۔گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم) گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 84067 میں ریحانہ کوثر

بنت محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89 ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ریحانہ کوثر۔گواہ شدنمبر 1 طارق احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30806۔گواہ شدنمبر 2 محمد عمران وصیت نمبر 65899

مسل نمبر 84068 میں تفہیم احمد سندھو

ولد محمد ارشد سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 105 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔تفہیم احمد سندھو۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

گواہ شدنمبر 2 ماسٹر محمد اصغر ولد محمد شریف

مسل نمبر 84069 میں عمران احمد

ولد بشارت علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107 ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمران احمد۔گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شدنمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 84070 میں مقصودہ بیگم

بیوہ فرمان علی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107 ر۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 تولے طلائی زیور مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مقصودہ بیگم۔گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد انجم ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 84071 میں نبیلہ شہزادی

بنت فرمان علی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107 ر۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نبیلہ شہزادی ۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074 گواہ شدنمبر 2 منور حسین ولد غلام حسین

مسل نمبر 84072 میں منور حسین

ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 21 کنال زرعی اراضی مالیتی -/160000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منور حسین۔گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شدنمبر 2 ماسٹر محمد اصغر ولد محمد شریف

مسل نمبر 84073 میں عذرا مبشر

زوجہ مبشر احمد انجم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 108 ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے (3) 2 عدد بھینس مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عذرا مبشر گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد انجم خاوند موصیہ

مسل نمبر 84074 میں نبیلہ بشریٰ

بنت مبشر احمد انجم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 108 ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نبیلہ بشریٰ۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074 گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد انجم والد موصیہ

مسل نمبر 84075 میں ثمرہ مبشر

بنت مبشر احمد انجم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 108 ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرہ مبشر گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074 گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد انجم والد موصیہ

مسل نمبر 84076 میں رومائسہ مبشر

بنت مبشر احمد انجم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 108 ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔رومائسہ مبشر۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074 گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد انجم والد موصیہ

مسل نمبر 84077 میں مبشر احمد انجم

ولد چوہدری محمد شفیع قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 108 ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4 ایکڑ زمین واقع 107-108 ر۔ب چوہدری والا میں سے 1/6 حصہ مالیتی -/133000 روپے (2) 6 ایکڑ زمین 107 ر۔ب شرقی میں 1/3 حصہ مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشر احمد انجم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074 ۔گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد اصغر ولد محمد شریف

مسل نمبر 84078 میں انیسہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ انیسہ اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 84079 میں ڈاکٹر گلزار احمد

ولد احمد دین (مرحوم) قوم جٹ سندھا پیشہ کلینک عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر گلزار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد اشرف مربی سلسلہ ولد حافظ احمد علی

مسل نمبر 84080 میں حمزہ احمد

ولد ڈاکٹر گلزار احمد قوم جٹ سندھا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد اشرف مربی سلسلہ

مسل نمبر 84081 میں نصیر احمد

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم ورک جٹ پیشہ مزدوری عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) آٹا چکی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت چکی آٹا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد رحمت خاں

مسل نمبر 84082 میں بشارت احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ سندا پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر گلزار احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 84083 میں ناصرہ نسرین

زوجہ بشارت احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/126000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر گلزار احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 84084 میں لقمان احمد ساجد

ولد نسیم احمد قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد ساجد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد رحمت خان (مرحوم)

مسل نمبر 84085 میں نسیم احمد

ولد فضل احمد قوم گھمن پیشہ زراعت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/ ایکڑ مالیتی -/3100000 روپے (2) 13 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے (4) مویشی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشارت احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 84086 میں بلقیس اختر

زوجہ منظور حسین قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4100 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلقیس اختر۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 84087 میں نوشابہ انجم

بنت منظور حسین قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشابہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 84088 میں شاہدہ پروین

زوجہ خرم شہزاد قوم گل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 84089 میں خرم شہزاد

ولد محمد شریف قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد رحمت خان

مسل نمبر 84090 میں عبدالحلیم فاروقی

ولد عبدالحمید فاورقی (مرحوم) قوم فاروقی پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی اینڈ ٹی کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1800000 روپے واقع گرین ٹاؤن لاہور (2) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحلیم فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد فاروقی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد رضا

مسل نمبر 84091 میں منعم حفیظ شیر قیصرانی

ولد عبدالحفیظ شیر قیصرانی قوم قیصرانی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیل روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40838 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منعم حفیظ شیر قیصرانی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد رضا وصیت نمبر 47481۔ گواہ شد نمبر 2 احمد رضا وصیت نمبر 47476

مسل نمبر 84092 میں صائمہ ضیاء

زوجہ ضیاء اللہ قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ ضیاء گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون شہزاد وصیت نمبر 34672

مسل نمبر 84093 میں انیس اختر

زوجہ چوہدری سعید احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/4000 روپے (2) والد کے ترکہ سے حصہ 2 کنال 3 مرلہ (3) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/66000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیس اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ہارون شہزاد وصیت نمبر 34672۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد شبیر احمد

مسل نمبر 84094 میں شاہدہ پروین

زوجہ عنصر احمد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری غلام احمد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عنصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون شہزاد وصیت نمبر 34672

مسل نمبر 84095 میں شکور احمد ملک

ولد منصور احمد ملک قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع احمد نگر اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکور احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 میزان الحق ارقم ولد ملک رفیق احمد خان

مسل نمبر 84096 میں منظور احمد

ولد چوہدری محمد علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112 گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد صدیق راشد وصیت نمبر 19434

مسل نمبر 84097 میں شبانہ فردوس

زوجہ منظور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/72000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112 گواہ شد نمبر 2 عبدالناصر منصور وصیت نمبر 25875

مسل نمبر 84098 میں مزمل جمیل

ولد شمس الدین قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مزمل جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت خان وصیت نمبر 54006۔ گواہ شد نمبر 2 شان الحق وصیت نمبر 34112

مسل نمبر 84099 میں ناصر احمد جاوید

ولد جاوید اقبال شاہد قوم صدیقی شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 برہان الحق وصیت نمبر 48372

مسل نمبر 84100 میں مبارکہ سیف

زوجہ سیف اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25-910 گرام مالیتی -/23670 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ سیف۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حبۃ الودود وصیت نمبر 42928

مسل نمبر 84101 میں Issah Uthman

ولد Uthman Kwasi Ampiah قوم۔۔۔ پیشہ فارمنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Uthman۔ گواہ شد نمبر 1 Mustapha Bin Danquah۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 84102 میں Ibrahim Adimkra

ولد Alhassan Atta قوم۔۔۔ پیشہ فارمنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 ایکڑ فارم مالیتی 25 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ اور 1.2 ملین غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Adimkra۔ گواہ شد نمبر 1 Talib Yacoob۔ گواہ شد نمبر 2 Abdullah Nasir Boateng

مسل نمبر 84103 میں

Nasir Ahmad Telteh

ولد Ahmad Telteh قوم۔۔۔ پیشہ ٹیلر عمر 32 سال بیعت 1988ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Ahmad Talteh۔ گواہ شد نمبر 1 Talib Yacoob۔ گواہ شد نمبر 2 Abdullah Nasir Boateng

مسل نمبر 84104 میں

A.Hakeem Agyeitwun

ولد Sadik Bosomoen قوم۔۔۔ پیشہ فارمنگ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.HaKeem Agyeitwun۔ گواہ شد نمبر 1 Talib Yacoob۔ گواہ شد نمبر 2 Abdullah Nasir Boateng

مسل نمبر 84105 میں Issah Oppong

ولد Kofiowusu قوم۔۔۔ پیشہ فارمنگ عمر 59 سال بیعت 1968ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک ایکڑ فارم مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Oppong۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84106 میں Saeed Arhin

ولد Kwaku Tabi قوم۔۔۔ پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت 1971ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/840000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saeed Arhin۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84107 میں

Hajira Adjoa Koma

زوجہ Ahmad Kojoabam قوم۔۔۔ پیشہ فارمنگ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajira Adjoa koma۔ گواہ شد نمبر 1 Nuhu Bin Mehdi۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 84108 میں

Nasirudeen Abdul Moomin

ولد Nasirudeen قوم۔۔۔ پیشہ۔۔۔ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasirudeen Abdul Moomin۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

پتہ درکار ہے

❁ مکرمہ عائشہ کرن صاحبہ بنت مکرم حبیب الرحمٰن صاحب وصیت نمبر 49739 نے 30 جون 2005ء کو C/O مکرم عطاء الرحمٰن صاحب سونک الیکٹرونکس دکان نمبر C-9 نصیر سنٹر یاسین سٹریٹ ہال روڈ لاہور سے وصیت کی تھی مذکورہ بالا پتہ پر اب موصیہ صاحبہ رہائش پذیر نہیں ہیں اگر وہ خود یا ان کا کوئی رشتہ دار عزیز یہ اعلان پڑھے تو فوری طور پر اپنے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل لکھتے ہیں۔

میری بھاوجہ مکرمہ نسرین حفیظ صاحبہ بیوہ مکرم عبدالحفیظ صاحب کافی عرصہ سے بوجہ کینسر اور ہیپاٹائٹس بیمار ہیں بیماری اب شدت اختیار کر گئی ہے باوجود علاج معالجہ کے فرق نہیں پڑ رہا جسم پر سوجن بڑھتی جارہی ہے ضعف بہت ہے۔ ان حالات میں احباب سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ ان کو معجزانہ شفا عطا فرما کر اس تکلیف سے نجات دے۔ آمین

❁ مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور موٹر سائیکل پر جارہے تھے کہ ایک کار سے ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے چہرے پر چوٹیں آئی ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ظفر ہاشمی صاحب حلقہ وحدت کالونی لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم رانا عبدالکریم صاحب سابق صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

❁ NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجیکل ٹریننگ ملتان نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ کیمیکل انجینئرنگ ii۔ الیکٹرانک انجینئرنگ iii۔ کمپیوٹر سسٹمز انجینئرنگ iv۔ بی ایس کمپیوٹر سائنس (چارسالہ پروگرام)

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2008ء ہے۔ جبکہ انٹری ٹیسٹ 7/اگست 2008ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 061-9220012 اور ویب سائٹ www.nfciet.edu.pk ملاحظہ کریں۔

❁ فاؤنڈیشن یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ کمپیوٹر سائنسز نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ i۔ بی ایس (ٹی ای) ii۔ بی سی (ایس ای) iii۔ ایم ایس (سی ایس) iv۔ پی ایچ ڈی (سی ایس) v۔ بی بی اے آنرز۔ vi۔ ایم بی اے v۔ ایم فل vi۔ پی ایچ ڈی (فنانس، مارکیٹنگ، ہیومن ریسورس مینجمنٹ) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2008ء ہے۔ جبکہ داخلہ ٹیسٹ 3/اگست 2008ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-5521724,5790361 اور ویب سائٹ www.fui.edu.pk ملاحظہ کریں۔

❁ انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز (Pak-Aims) نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ایم بی اے ii۔ ایم بی اے (ایگزیکٹو) iii۔ بی بی اے (چارسالہ) iv۔ ایم سی ایس v۔ بی سی ایس

مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-111-19-1938 اور ویب سائٹ www.pakaims.edu ملاحظہ کریں۔

❁ یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

ایم ایس/ایم فل مینجمنٹ، ایم بی اے، بی بی اے بی ایس الیکٹریکل انجینئرنگ، بیچلر آف ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ، ایم ایس الیکٹریکل انجینئرنگ بی ایس کمپیوٹر سائنس، بی ایس ٹیکسٹائل انجینئرنگ، ایم ایس کمپیوٹر سائنس، ایم ایس ٹیکسٹائل کیمسٹری، پی ایچ ڈی (الیکٹریکل انجینئرنگ، ٹیکسٹائل کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس) بی ایس سوشل سائنسز، بی ایس انگلش لینگوئج اینڈ لٹریچر، ایم اے ایجوکیشنل لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ، ایم ایڈ ایجوکیشنل لیڈرشپ، ڈپلومہ ان مونٹیسوری ایجوکیشن ماسٹرز ان میڈیا اینڈ کمیونیکیشن، ایم اے ایجوکیشن، ماسٹر آف سائنس ایجوکیشن، ایم ایس/ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی ان ایجوکیشن، پی ایچ ڈی ان ایجوکیشن، ایم اے انگلش لینگوئج ٹیچنگ، ایم ایس سی اپلائیڈ لینگوئسٹکس، ایم ایڈ انگلش لینگوئج ٹیچنگ، پی ایچ ڈی ان انگلش، پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ ان ای ایل ٹی درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 جولائی 2008ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-5212801-10 یا ویب سائٹ www.umt.edu.pk ملاحظہ کریں۔

❁ ہمدرد یونیورسٹی کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ایم بی بی ایس ii۔ بی ڈی ایس iii۔ بی ای ایم ایس iv۔ فارم ڈی v۔ ایم فل vi۔ پی ایچ ڈی۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جولائی 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے فون نمبر 0900-111-04 یا ویب سائٹ www.hamdard.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

☆☆☆

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وار اکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆☆

بقیہ صفحہ 1

لائبریرین ۔ بی اے + لائبریرین سائنس میں ڈپلومہ ترجیحی اہلیت: لائبریری سنبھالنے کی اہلیت

لیب اسسٹنٹ ۔ بی ایس سی/ایف ایس سی۔ ترجیحی اہلیت: لیبارٹری سنبھالنے کی اہلیت

(نظارت تعلیم)

اقوام متحدہ کا پہلا سیکرٹری جنرل

ٹرگوئے لی اقوام متحدہ کا پہلا سیکرٹری جنرل تھا۔ وہ 16/جولائی 1896ء کو اوسلو میں پیدا ہوا جس کا نام ان دنوں کرسچیانیا (Christiania) ہوا کرتا تھا۔ 1922ء سے 1935ء تک وہ ناروے کی ٹریڈ یونین فیڈریشن سے بطور کونسل (Counsel) اور بطور ایگزیکٹو سیکرٹری منسلک رہا۔ 1935ء میں جب ناروے میں لیبر پارٹی برسر اقتدار آئی تو لی اس کی وزارت میں شامل ہوگیا اور مختلف قلمدانوں سے وابستہ رہا۔

1945ء میں جب سان فرانسسکو میں اقوام متحدہ کے قیام کا ریزولیشن منظور ہوا تو ٹرگوئے لی اس اجلاس میں ناروے کے وفد کے قائد کی حیثیت سے شریک ہوا ان دنوں وہ اپنے ملک کا وزیر خارجہ تھا۔

جنوری 1946ء میں اس نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے کا انتخاب لڑا اور 29 جنوری 1946ء کو دنیا کے اس اہم ترین عہدے پر فائز ہو گیا۔ یکم نومبر 1950ء کو وہ اسی عہدے پر دوسری مرتبہ منتخب ہوا۔

1951ء میں جب شمالی کوریا نے جنوبی کوریا پر حملہ کیا تو ٹرگوئے لی نے اس اقدام کی شدت سے مذمت کی اور اقوام متحدہ کی فوجیں جنوبی کوریا کی مدد کیلئے بھیج دیں۔ 10 نومبر 1952ء کو وہ اپنے عہدے سے مستعفی ہوگیا اور ایک مرتبہ پھر ناروے کی سیاست میں فعال حصہ لینے لگا۔ 1963ء سے 1964ء تک وہ وزیر صنعت اور 1964ء سے 1968ء تک وزیر تجارت و جہاز رانی کے عہدوں پر فائز رہا۔ 1968ء میں اس کا انتقال ہوگیا۔

سارک ممالک کے سربراہی اجلاس

نمبر شمار	تاریخ	سن	شہر	ملک
1	7-8 دسمبر	1985ء	ڈھاکہ	بنگلہ دیش
2	16-17 نومبر	1986ء	بنگلور	بھارت
3	2-4 نومبر	1987ء	کھٹمنڈو	نیپال
4	29-31 دسمبر	1988ء	اسلام آباد	پاکستان
5	21-23 نومبر	1990ء	مالی	مالدیپ
6	21 دسمبر	1991ء	کولمبو	سری لنکا
7	10-11/اپریل	1993ء	ڈھاکہ	بنگلہ دیش
8	2-4 مئی	1995ء	نئی دہلی	بھارت
9	12-14 مئی	1997ء	مالی	مالدیپ
10	29-31 جولائی	1998ء	کولمبو	سری لنکا
11	4-6 جنوری	2002ء	کھٹمنڈو	نیپال
12	2-6 جنوری	2004ء	اسلام آباد	پاکستان
13	12-13 نومبر	2005ء	ڈھاکہ	بنگلہ دیش
14	3-4/اپریل	2007ء	نئی دہلی	بھارت

(جنگ سنڈے میگزین 15۔ اپریل 2007ء)

خبریں

قبائلی علاقوں میں غیر ملکی دہشت گرد ہیں، ایک اور نائن الیون کا خطرہ

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ اس بات کے واضح ثبوت ملے ہیں کہ قبائلی علاقوں میں غیر ملکی دہشت گرد موجود ہیں جن میں اکثریت چیچن، ازبک اور تاجک افراد کی ہے، ان کی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں اور خدشہ ہے کہ نائن الیون جیسا واقعہ دوبارہ نہ ہو جائے۔ دہشت گردوں اور انتہا پسندوں سے سختی نمٹا جائے گا اور ان کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں کی جائے گی۔ ان عناصر کے ساتھ پاکستان خود نمٹے گا۔ امریکہ دہشت گردی کے حوالے سے پاکستان کی 3 نکاتی فارمولا کی مکمل حمایت کرتا ہے اور وہ پاکستان کے معاملات میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا۔

سرحدی خلاف ورزیاں، منہ توڑ جواب دینے کا فیصلہ

قومی سلامتی کے ذمہ دار اداروں نے افغانستان میں تعینات عالمی اتحادی فوج (ایساف) پر واضح کر دیا ہے کہ مستقبل میں کسی بھی سرحدی اور فضائی خلاف ورزی کا فوری منہ توڑ جواب دیا جائے گا جبکہ پاک افغان سرحد سے دہشت گردوں کی آمد و رفت روکنا صرف پاکستان کی ذمہ داری نہیں بلکہ تمام اتحادی برابر کے ذمہ دار ہیں۔ ذرائع کے مطابق امریکی فوجی قیادت اور افغانستان میں نیٹو کے کمانڈرز پر واضح کر دیا گیا ہے کہ پاک افغان سرحدی خلاف ورزیوں کے واقعات پاکستان کے قابل قبول نہیں۔

موجودہ پیپلز پارٹی یرغمال ہے، جلد آزاد کرائیں گے

پیپلز پارٹی کے رہنما مخدوم امین فہیم نے کہا ہے کہ موجودہ پیپلز پارٹی یرغمال ہے اور ان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے تاہم ان کی کوشش ہوگی کہ وہ جلد از جلد اس پیپلز پارٹی کو آزاد کرالیں۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کے ساتھیوں کو سائیڈ لائن کر دیا گیا ہے۔ وہ ٹنڈو آدم میں صحافیوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے ایک سوال پر کہا کہ پارٹی کس کے پاس یرغمال ہے یہ حالات بتائیں گے انہوں نے کہا کہ کشمالہ طارق کی طرح مجھے بھی پارٹی سے بے دخل کیا گیا تو اس وقت دیکھا جائے گا۔

سوات میں 25 طالبان رہا، معاہدہ برقرار رہے گا

سرحد حکومت نے سوات کے طالبان کے ساتھ ہونے والے امن معاہدے کے تحت 25 طالبان کو رہا کر دیا اور کہا ہے کہ طالبان کے ساتھ امن معاہدہ برقرار رکھا جائے گا اور معاہدہ کے تحت تمام شرائط پر عملدرآمد کیا جائے گا تاہم تحریک طالبان سوات نے امن معاہدے پر عملدرآمد تک حکومت کے ساتھ مزید مذاکرات کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

سٹاک مارکیٹ پھر کریش، اربوں کا جھٹکا

غیر یقینی سیاسی اور خراب معاشی صورتحال اور قبائلی علاقوں میں امریکی حملے کی دھمکیوں کے باعث پاکستان کی سٹاک مارکیٹوں میں شدید مندی کا رجحان برقرار رہا اور سرمایہ کاروں کے اربوں روپے ڈوب گئے۔ ایک دن میں شیئرز کی قیمت میں زیادہ سے زیادہ کمی کی شرح 5 فیصد پر بحال کئے جانے کے بعد کراچی سٹاک مارکیٹ میں زبردست مندی رہی اور کاروباری ہفتے کے پہلے روز ٹریڈنگ کے دوران کے ایس ای 100 انڈیکس میں 518 پوائنٹس سے زائد پوائنٹس کی کمی ہوئی جس کے بعد کے ایس ای 100 انڈیکس 11177 پوائنٹس کی سطح پر آ گیا۔ مارکیٹ کے آغاز سے اختتام تک مندی کا رجحان رہا اور سرمایہ کار پریشان دکھائی دیئے اور اپنے شیئرز فروخت کرتے رہے۔

ن لیگ 15 قائمہ کمیٹیوں کی چیئرمین شپ لینے پر تیار

مسلم لیگ (ن) نے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹیوں کی چیئرمین شپ لینے کے لئے رضامندی ظاہر کر دی ہے تاہم مسلم لیگ (ن) کا کوئی رکن قومی اسمبلی پارلیمانی سیکرٹری کا عہدہ نہیں لے گا جبکہ 46 قائمہ کمیٹیوں کے سربراہوں میں سے 15 کمیٹیوں کی چیئرمینی نواز لیگ کو دی جائے گی۔ مسلم لیگ (ن) کا موقف ہے کہ چونکہ قائمہ کمیٹیاں پارلیمنٹ کا حصہ ہیں اور حکومتی اداروں اور وزارتوں کا احتساب کرتی ہیں اس لئے ان کی چیئرمین شپ قبول کی جا رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے 15 اراکین قومی اسمبلی کو قائمہ کمیٹیوں کا چیئرمین بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

سزائے موت ختم کرنے کے از خود نوٹس کی سماعت یکم اگست تک ملتوی

سپریم کورٹ نے سزائے موت ختم کرنے کے لئے از خود نوٹس کی سماعت یکم اگست تک ملتوی کر دی۔ از خود نوٹس کی سماعت چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی سربراہی میں عدالت عظمیٰ کے ایک بینچ نے کی۔

آصف کا ڈوپ ٹیسٹ مثبت، تاحیات پابندی کا امکان

آئی پی ایل میں پاکستانی فاسٹ باؤلر محمد آصف کا ڈوپ ٹیسٹ مثبت آ گیا۔ آئی پی ایل کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ انڈین پریمیر لیگ کی جانب سے تصدیق کی جاتی ہے کہ جس کھلاڑی نے ڈوپنگ قانون توڑا ہے وہ فاسٹ باؤلر محمد آصف ہیں۔ آئی سی سی نے کھلاڑی کا نام ظاہر نہیں کیا تھا تاہم اب آئی پی ایل حکام نے محمد آصف کا نام لیا ہے۔ ڈوپنگ کے الزام میں محمد آصف پر 2 سال یا تاحیات پابندی لگ سکتی ہے۔

بقیہ صفحہ 2

11-20 pm	سوال و جواب

جمعرات 24 جولائی 2008ء

12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب
2-30 am	خبریں
3-00 am	گلشن وقف نو
4-05 am	جلسہ یو۔کے
4-45 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-00 am	ہماری کائنات
7-30 am	لقاء مع العرب
8-35 am	آسٹریلیا کے نظارے
9-05 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9-55 am	خطبہ جمعہ
10-55 am	کوئز: خلافت جوبلی
11-35 am	جلسہ یو۔کے
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-05 pm	بستان وقف نو
1-55 pm	ملاقات پروگرام
3-10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	جلسہ یو۔کے
7-05 pm	خطبہ جمعہ
8-10 pm	ترجمۃ القرآن
9-10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-15 pm	ملاقات پروگرام
11-25 pm	مشاعرہ

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	4:34
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:17

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر:6212764
گھر:6211379 موبائل 0300-7715840

Shaheen
● Printing
● Packaging
● Adcertising
Ch. Abdul Razzaq
Chief Executive
19_B Shama Plaza,
72-Ferozepur Road Lahore
Ph:7569172 Mob:0300-8469172,03224563039

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Directtor:
Habeeb-ue-Rehman 0300-4113059
Qurashi Street (Raftar Goods Wali)
Akram Park.Band Road Lahore.
PH:7146613,7142340
Mobile: 0300-4113059,0345-4039635

FD-10

MACLS
1 سپوکن انگلش لینگوئج کورسز IELTS+TOEFL
2 بیسک اینڈ ایڈوانس کمپیوٹر کورسز
3 U.K ویزا فارم اور اپیل فارم پُر کروانے کیلئے تشریف لائیں
نیز ایک عدد کنورٹر 700 واٹ چالو حالت
برائے فروخت قیمت -/7000 روپے
احسن مارکیٹ بالمقابل نیو کیمپس جامعہ احمدیہ ربوہ
PH:6212088,047-6011341,0334-6201286

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
●Geomembrane & Geotextile
●Supply & installation of Internal & External Electrification of all type
●Mechanical Projects.
●Incinerators, Disinfection of Hospitals, Hotels & Resturants.
● Water & Wastewater Treatment Plants
●Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
● Erection of Grid Stations
● Construction Machinery
● Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk